Lesson-4
(Notes)

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مولف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التويجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحہ 9-8)

وشريعة الله للبشر إنما هي جزء من تشريعه للكون، فالأوامر الكونية والشرعية للخلائق كلها بيد الله وحده لا شريك له، ومخالفة الأوامر الشرعية زيادة في الكفر يضل به الذين كفروا.

اللہ کی شریعت انسان کے لیے بے شک وہ کائنات کی شریعت کا حصہ ہے (اللہ نے کائنات کے لیے ایک ضابطہ بنایا اسی طرح اللہ نے انسان کے لیے بھی ایک شریعت بنائی)، کائنات اور شریعت کے احکامات جو مخلوقات کے لیے ہیں سارے کے سارے اللہ نے دیئے ہیں اکیلے اسی نے جس کا کوئی شریک نہیں، اور شرعی احکامات کی مخالفت کفر میں زیادہ کر دیتی ہے گمراہ کیے جاتے ہیں اس سے وہ لوگ جو کافر ہیں۔

والدنيا كالظل للإنسان لا يمكن أن يدركه المرء ولو مشى الدهر كله، وقد فرغ الله من رزق كل مخلوق وقسمه:

كمية ونوعية.. ومكانًا وزمانًا.. لا زيادة ولا نقصا.

اور دنیا سائے کی طرح ہے انسان کے لیے ممکن نہیں کہ پالے اس کو انسان اگرچہ چلے زمانہ سارے کا سارا ، اور تحقیق فارغ ہو گیا ہے اللہ تعالی ہر مخلوق کے رزق سے اور اس کو تقسیم کر دیا ہے۔

مقدار (کے لحاظ سے) اور نوعیت (کے اعتبار سے).. اور جگہ اور زمانہ (کے لحاظ سے)... نہ زیادہ ہو گا نہ کم ہو گا۔

فنطمئن ونأخذه بالوجه الشرعي، ولا نطلبه بمعصية الله.

والدنيا دار الحاجات، والجنة دار الشهوات، فنأخذ من الدنيا بقدر الحاجة، ونقوم بأداء أوامر الله حسب الطاقة، والله سبحانه يكمل شهواتنا يوم القيامة في الجنة دار كمال النعيم.

پس ہم مطمئن رہیں گے اور ہم اس کو حاصل کریں گے شرعی طریقے کے ساتھ، اور نہ ہم اس کو طلب کریں اللہ کی نافرمانی کے ساتھ، اور دنیا حاجتوں کا گھر ہے اور جنت دار شہوات ہے، تو ہم دنیا میں سے بقدر ضرورت لے لیں، اور ہم اپنے طاقت کے مطابق اللہ کے احکامات کو ادا کرنے کے لیے کھڑے ہو جائیں، اور اللہ تعالی ہماری خواہشات کو جنت میں مکمل کر دے گا اس گھر میں جو نعمتوں کے کمال کی جگہ ہے۔

وفكر النبي صلى الله عليه وسلم مطلق في هداية البشرية، وفكر أكثر المسلمين اليوم محدود في الأكل والشرب، والمسكن والمركب، والملبس والمنكح۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری فکر لوگوں کی ہدایت تھی، اور مسلمانوں کی اکثریت کی فکر آج کے دن محدود ہے کھانے پینے، اور گھر اور سواری، اور لباس اور شادی۔

ونحن نتفكر في أحوال البيت ونصلح أحواله، ولا نتفكر في أحوال العالم، وكيف يأتي الدين الكامل في حياتهم..؟ وسوق الدنيا عمارته بالأموال والأشياء، والبيع والشراء، وسوق الدين عمارته بالإيمان والأعمال الصالحة التي ثمرتها السعادة في الدنيا والآخرة.

اور ہم فکر مند رہتے ہیں گھر کے حالات میں اور ہم ٹھیک کرتے ہیں گھر کے حالات، اور عالم کے احوال کے متعلق ہم فکر مند نہیں رہتے، اور اس کے لیے بھی ہم فکر مند نہیں رہتے کہ پورے عالم کی زندگی میں دین کیسے آئے گا..؟ اور دنیا کا بازار اس کی آبادی مال اور چیزیں ہیں، اور خرید و فروخت، اور دین کا بازار اس کی آبادی ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ ہے وہ جو اس کا ثمرہ دنیا اور آخرت کی خوش نصیبی ہے۔

وأخسر الناس صفقة من اشتغل عن الله ودينه بشهوات نفسه، وأخسر منه من اشتغل عن ربه ونفسه بالناس ذما وظلما، وتجريحا واحتقارا۔

اور لوگوں میں سودے کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ پانے والے وہ ہے جو مشغول ہو گیا اللہ اور اس کے دین سے دور ہو کر اپنے نفس کے شھوات کی وجہ سے، اور اس سے بھی زیادہ خسارہ میں وہ ہے جو اپنے رب سے دور ہو کر اور اپنے آپ کو بھی بھول گیا، اور مشغول ہو گیا لوگوں کے عیب ڈھونڈنے میں، ظلم کرنے میں اور کسی کو تکلیف دینے میں، اور دوسرے کی تحقیر کرنے میں۔

وإذا أكرمك الله بنعمة فاستعملها في طاعة الله قبل أن تفارقها أو تفارقك، وإذا وضع الإنسان جهده وماله تحت شجرة الطاعة كبرت وزادت، وإذا وضع جهده وماله تحت شجرة المعصية كبرت وزادت،فهل يستويان مثلا؟

اور جب اللہ تعالی تمہیں عزت دے کسی نعمت کے ساتھ تو اس کو استعمال کرو اللہ تعالی کی تابعداری میں اس سے پہلے کہ وہ تم سے جدا ہو جائے یا وہ تجھ کو چھوڑ دے، اور جب رکھتا ہے انسان اپنی جد وجہد اور اپنا مال اطاعت کے درخت کے نیچے (یعنی جڑوں میں ڈالیں گے) وہ بڑا ہو جاتا ہے اور زیادہ ہو جاتا ہے اور جب رکھتا ہے اپنی کوشش اور اپنا مال معصیت کے درخت کے نیچے تو وہ بھی بڑا ہو جاتا ہے اور زیادہ ہو جاتا ہے، کیا برابر ہو سکتی ہیں دونوں مثالیں...؟

وإذا زاد الإيمان.. قويت الأعمال.. ثم صلحت الأحوال.. وإذا نقص الإيمان.. ضعفت الأعمال.. ثم ساءت الأحوال.

اور جب ایمان زیادہ ہو جاتا ہے... مضبوط ہو جاتے ہیں.. پھر درست ہو جاتے ہیں حالات.. اور جب کم ہو جاتا ہے ایمان... کمزور ہو جاتے ہیں اعمال.. پھر برے ہو جاتے ہیں حالات۔

وإذا قامت الأعمال في المساجد اختفت الجرائم من الأسواق، وسبب كثرة الجرائم أن الناس يقضون أكثر أوقاتهم في أبغض البقاع إلى الله وهي الأسواق التي يركز الشيطان فيها رايته.

اور جب کرتے ہیں اعمال مسجدوں میں تو خفیف ہو جاتے ہیں جرائم بازاروں سے، اور جرائم کی کثرت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ اپنے اکثر اوقات گزارتے ہیں سب سے بغض والی جگہ اللہ کے نزدیک اور وہ بازار ہیں وہ جگہیں گاڑھتا ہے شیطان اس میں اپنا جھنڈا۔

والمطلوب من كل مسلم استعمال جميع الصلاحيات والطاقات التي أعطاه الله لنشر الهداية والدعوة إلى الله، حتى يعبد الله وحده لا شريك له.

ہر مسلمان سے مطلوب ہے ساری صلاحیتوں کا استعمال اور طاقتوں کا وہ جو اللہ نے اس کو عطا کی ہیں ہدایت اور اللہ کی طرف رہنمائی کرنے (دعوت وارشاد کے کاموں) میں لگائے، یہاں تک کہ صرف ایک اللہ کی عبادت ہونے لگے جس کا کوئی شریک نہیں۔

سیکھنے کی باتیں

- دنیا میں صرف اپنی ضرورت پوری کریں خواہشات کے پیچھے نہ بھاگیں۔
- ایمان کی درستگی اخلاق کی درستگی کا باعث ہے۔
- اگر انسان کا تقدیر پر یقین ہو جائے اور اس کی رضا پر راضی ہو جائے تو وہ غمگین نہیں رہے گا۔
- کوشش کے باوجود اگر کوئی چیز نہیں ملتی تو یہ سوچیں کہ یہ میرے رب کا فیصلہ ہے۔
- کسی تکلیف میں یہ سوچا کریں کہ یہ وقت بھی گزر جائے گا۔
- اگر دل کی اصلاح کرلیں تو جب تک دل بند نہیں ہوتا وہ اللہ کی یاد میں ہوگا، پرسکون رہے گا کیونکہ اسے اللہ کی ملاقات کا شوق لگ جاتا ہے۔

سیکھنے کی باتیں

- اپنے دل کو سمجھا کر، اس کا تزکیہ کر کے اسے دنیا چھوڑ کر جانے کے لیے تیار کریں۔
- جس چیز کو سینچیں گے وہی بڑی ہو گی چاہے نیکی ہو یا برائی۔
- مسجدوں میں لڑنے والے سب سے بڑے ظالم ہیں۔
- جس کے دل میں ایمان ہو گا اس کا دل مسجد میں ہی اٹکا رہے گا۔
- اپنی صلاحیت اور ضروریات کو جاننے اور ان کو اللہ کے راستے میں لگانے کی ضرورت ہے کیونکہ کل اس کا اجر ملنے والا ہے۔
- اتنا ہی آرام کرنا چاہیے جتنا جسم کے لیے ضروری ہے۔

Website Link

http://www.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0004-Al-Muqaddimah_Wa_al-Dunya_Daru_al-Hajaati_Wa_al-Jannatu_Daru_al-Shahawati_Page_8-9.mp3